بسم اللہ الرحمن الرحیم

جائز کاروبار بدھ کے دن شروع کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا جائز کاروبار بدھ کے دن شروع کرنا چاہیئے؟

جواب

جائز کاروبار درست طریقے سے ہو تو کسی بھی دن شروع کرنا شرعاً جائز ہے۔ جائز کام شروع کرنے کے لئے کوئی دن منحوس نہیں۔ البتہ بدھ کے دن سے کام کا آغاز کرنے کی صورت میں کام کے پایہ تکمیل تک پہنچنے کی امید ہے۔

الاسرار المرفوعہ اور کشف الخفا میں ہے: "مابدئ بشيء يوم الأربعاء إلا تم" یعنی جو چیز بدھ کو شروع کی جائے وہ پوری ہوتی ہے۔ (کشف الخفا، جلد2، صفحہ 211، مکتبۃ العلم الحدیث)

علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "وقد اعتمد من أئمتنا صاحب الهداية على هذا الحديث وكان يعمل به في ابتداء درسه" یعنی ہمارے ائمہ میں سے صاحبِ ہدایہ نے اس حدیث پر اعتماد کیا اور وہ درس کی ابتدا کرنے کے معاملہ میں اس پر عمل کیا کرتے تھے (الاسرار المرفوعۃ، صفحہ 191، مطبوعہ: بیروت)

جیسا کہ امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کتاب کی ابتداء بدھ کے دن سے شروع کرنے کے ثبوت کے متعلق ہونے والے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: "حدیث میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: مامن شیئ بدایوم الاربعاء الاتم (یعنی جو چیز بدھ کے دن شروع کی جاتی ہے وہ اتمام کو پہنچتی ہے۔)" (فتاوی رضویہ، جلد 27، صفحہ 43-44، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2482

تاریخ اجرا: 09شعبان المعظم 1447ھ/29جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net